۱۔ تحریک حقوق نسواں کی موجودہ لہر کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کیجئے۔

1- تعارف:

جس طرح سب انسان ایک ہی باپ کی اولاد ہیں، اسی طرح سب کی ماں بھی اصلاً ایک ہی حضرت حوا ہیں۔ حضرت حواؑ حضرت آدمؑ کی ہی جنس سے تخلیق فرمائی گئی ہیں جس کے معنی یہ ہوئے کہ عورت مرد کے مقابل میں کوئی حقیر نہیں بلکہ وہ اس شرف میں برابر کی شریک ہے جو انسان کو بحیثیت اولادِ آدم حاصل ہے۔ ارشادِ باری اللہ تعالیٰ ہے:

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اُسی سے اس کا جوڑا بنایا ان دونوں میں سے بہت سے مرد و عورت (دنیا میں) پھیلا دیے اور اُس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے مدد چاہتے ہو اور رشتوں کے بارے میں بھی خبردار رہو، بے شک اللہ تم پر نگران ہے۔

(النساء: 1)

Try to add the Arabic of quranic ayats

حقیقت یہ ہے کہ اسلام اور آئین پاکستان عورتوں کو تمام بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے۔ جہاں تک پاکستانی معاشرے کا تعلق ہے تو عورت کو بہت سارے مقامات پر عزت، وقار اور تحفظ حاصل ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جبراً شادی، تشدد، اور وراثت میں حق نہ ملنے کے حوالے سے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام اور آئین پاکستان کے اندر جو بنیادی حقوق دیے گئے ہیں ان کو نافذ کیا جائے۔

Date: ______ Day: ______

2. مسلمان عورت کے عمومی حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو وہ حقوق حاصل ہوئے جو اس وقت دنیا میں عورت کو کہیں حاصل نہیں تھے۔ مثلاً:

1- زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام سب سے پہلے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی جاہلی معاشرت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ جب کہ اسلام نے انسانی جان کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ نے اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔" (النساء : 93)

2. مال کے تحفظ کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انھیں سب سے پہلے حق ملکیت عطا کیا اس حوالے سے ارشاد ہے۔

"مردوں کیلئے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کیلئے اسی میں ہے جو انھوں نے کمایا۔"
(النساء : 32)

3. عزت کے تحفظ کا حق:

مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔

CamScanner

Relate your headings and arguments to the qs statement

ارشادِ باری اللہ تعالیٰ ہے:

"اے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کیلئے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں"

(النور: ۳۰)

۲. **تعلیم و تربیت کا حق:**

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ علم کی اہمیت کے حوالے سے اولین وحی ہی کافی ہے جس کا آغاز "اقراء" سے ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری اللہ تعالیٰ ہے:

"آپ فرما دیجئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔" (الزمر: ۹)

قرآن مجید میں بھی اور اس کے ساتھ احادیث میں خواتین کی تعلیم کے حوالے سے ارشادات موجود ہیں۔ سنن ترمذی میں بھی آپ ﷺ کا ارشاد موجود ہے:

One reference is enough for a single argument brief

"حکمت کی بات مومن کی گم شدہ میراث ہے۔ پس جہاں بھی اسے پائے اسے حاصل کرنے کا وہ زیادہ حق دار ہے۔"

قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت جیسے جیسے پروان چڑھی گئی تو خواتین نے زندگی کے ہر شعبے میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔

امہات المومنین میں حضرت خدیجہ کامیاب کاروباری خاتون تھیں
سیدہ عائشہؓ اس کی روشن مثال ہیں جن کے ذریعے
سے امت تک احادیث کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا ذخیرہ
پہنچایا۔ دستکاری اور صنعت و حرفت میں ام المومنین
حضرت زینب بنت جحشؓ کا نام موجود ہے۔ ان فنون کے ساتھ
خلفائے راشدین کے دور میں بعض خواتین ایڈمنسٹریشن کے
مناصب پر فائز رہیں۔

5- حسن سلوک کا حق:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے عورت کے ساتھ
حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ سورۃ النساء میں متعدد
مقامات پر عورتوں کو عزت دینے کی تلقین کی گئی ہے۔
سورۃ النساء میں ارشاد ہے:

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی
اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔" (النساء: 19)

6- عورتوں کے ازدواجی حقوق:

قرآن مجید میں عورتوں کے ازدواجی حقوق نیز احکامات
واضح نظر آتے ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

1- حرمتِ نکاح کا حق:

زمانہ جاہلیت میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں
سے نکاح کر سکتا ہے اسی طرح بہت سارے رشتوں میں تمیز نہ تھی
تھی۔ جب کہ اسلام نے اس حوالے سے واضح قوانین بتائیں ہیں

Date: ____ Day: ____

"اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں

پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں حرام کر دی ہیں۔" (النساء، 23)

2۔ مہر کا حق:۔ زمانہ جاہلیت میں حق مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے ارشاد فرمایا:۔

"اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو۔" (النساء : 20)

3۔ نان نفقے کا حق:۔ اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا عورتوں کے نان نفقے کی ذمہ داری مردوں پر ہے۔ اس حوالے سے سورۃ النساء میں ارشاد باری ہے:۔

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔۔۔" (النساء: 34)

4۔ خلع کا حق:۔ اگر مرد سے نباہ نہ ہو سکے تو عورت کے پاس خلع کا حق ہے۔ اگر وہ قاضی یا جج کے پاس جا کر کیس دائر کرے تو اسے خلع مل جائے گا۔

"اور ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے۔" (البقرہ: 229)

5۔ میراث کا حق:۔

میراث کا حق اسلام کی بڑی خوبی ہے۔ رشتے کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق ملکیت بیٹی کی حیثیت سے، بہن کی حیثیت سے اور بیوی اور ماں کی حیثیت۔۔۔

عورت کے سیاسی حقوق: 7

اسلام سے قبل عورت کے عائلی حقوق ایسے نہیں ملتے تھے۔ سیاسی حقوق کا بھی تصور نہیں تھا۔ اسلام نے یہ حق دیا ہے

1- رائے دہی کا حق:

برطانیہ کے House of Comman نے 1918 میں عورت کو ووٹ کا حق دیا۔ امریکہ میں 1920ء کے بعد انیسویں آئینی ترمیم میں عورت کو ووٹ کا حق ملا۔ فرانس میں 1944ء میں جب نیوزی لینڈ میں سب سے پہلے 1893ء میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت لیے خلافت راشدہ میں ایسے عمل ہوا کہ حضرت عمرؓ نے جب چھ صحابہؓ کی کمیٹی بنائی اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو الیکشن کمشنر بنایا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے مدینہ کے گھر گھر جا کر خواتین سے رائے لی۔ انھوں نے حضرت عثمان کے حق میں ووٹ دیا۔"

2- سفارتی مناسب پر فائز ہونے کا حق۔

حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں 28ھ میں حضرت اُم کلثوم بنت علیؓ کو ملکہ روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا۔ اُن کے استقبال کیلئے ہرقل کی زوجہ آئی اور اس نے روم کی خواتین کو جمع کیا اور کہا یہ بادشاہ کی بیوی اور اُن کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی لے کر آئی ہیں۔ اس طرح آپ نے سفارتی مناسب پر عورتوں کی تقرری کی نظیر قائم کی۔ (تلخیص: اسلام میں انسانی حقوق 443 تا 446)

Day: ______

Date: ______

8- **حقوق نسواں کی موجودہ تحریک اور عورت کے حقوق:**

مغرب میں عورتوں کے حوالے سے جو تحاریک پیدا ہوئیں تو ان کا ایک سماجی پس منظر ہے۔ قدیم زمانے میں مشرق اور مغرب عورتوں پر ظلم کے حوالے سے برابر تھے۔ ہندوستان کے معاشرے میں عورت کو مرد کے مرنے پر ستی کر دیا جاتا تھا۔ لیکن اسلام کی روشن تعلیمات کے بعد پوری دنیا میں عورتوں کے حقوق کے حوالے سے آگاہی پیدا ہوئی۔ کچھ معاشروں پر اسلام کے عطا کردہ حقوق زیادہ بہتر انداز میں عورت کو حاصل ہوئے اور کچھ معاشروں میں صورت حال ابھی تک خراب ہے۔

مسلمان معاشروں کو مغرب کی طرف نہیں بلکہ اسلام کی طرف دیکھنا چاہیے۔ مرد و زن دونوں کو ایک دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے۔ اگر یہ احساس باقی رہے گا تو دینی تعلیمات پر عمل کرنا آسان ہوگا۔ علامہ اقبال نے عورت کے حوالے سے درست فرمایا تھا:

ع وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشتِ خاک اس کی
کہ ہر شرف ہے اسی دُرج کا درِ مکنوں

Discuss this part side by side along the answer

9- **خلاصۂ بحث:**

اسلام نے عورتوں کو جان، مال، عزت، تعلیم، صحت، روزگار کے حوالے سے حقوق عطا کیے ہیں۔ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت میں ان کے مقام کو نہ صرف بیان کیا ہے بلکہ

Date: ____________ Day: ____________

عملاً بھی عزت دی ہے لیکن قابلِ افسوس بات یہ ہے کہ ناانصافیاں اور ناہمواریاں ابھی تک موجود ہیں۔ ان ناانصافیوں کا خاتمہ ضروری ہے۔ مسلمان بڑے فخر کے ساتھ اس کو بیان کرسکتے ہیں کہ رحمتِ دو عالم (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ اقدس ہی انسانی تاریخ میں وہ بے مثل اور بے مثال ذات ہے جن کے ذریعے نہ صرف خواتین کو بلکہ معاشرے کے اندر کمزور اور پسے ہوئے طبقات کو حقوق میسر آئے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ سیرتِ طیبہ کے مطالعہ کو عام کیا جائے اور خطبہ حجۃ الوداع کے انسانی حقوق کے چارٹر کو عملاً نافذ کیا جائے۔

⟷

10

Improve the structure and relevance of the arguments